



سوال

(311) کثرت گیس کا عارضہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے کثرت گیس کا عارضہ لاحق ہے۔ جو نماز میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔ اور کبھی نماز پڑھتے ہوئے بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ تو اس صورت حال میں کیا میں نماز توڑ دوں یا غیر طاہر حالت میں ہی پڑھتی رہوں؟ مجھے ایک نماز کے لئے کئی بار وضوء کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت مشقت اور تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ خصوصاً سردیوں کے موسم میں اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں وضوء کی حفاظت اور ہوا کے روکنے کی کوشش کروا کر ہوا کا خروج دائمی اور مستقل نوعیت کا ہو تو اس شخص کے حکم میں ہوگا جس کا حادث دائمی ہوتا ہے۔ مثلاً سلسل البول اور استخاضہ کی مریضہ لہذا اس صورت میں مشقت کی وجہ سے وضوء نہیں ٹوٹے گا۔ ہاں البتہ آپ کو اس بیماری کا مقدور بھر علاج ضرور کرانا چاہیے۔ (شیخ ابن جبرین)
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 306

محدث فتویٰ